یسوع کے حقائق میں

In The-Christ Realities

نئے عہد نامہ کے خطوط میں ہم اکثر پڑھتے ہیں ''مسیح میں''، ''مسیح کے ساتھ''، ''مسیح کے وسیلہ'' اور ''اس میں''۔ان الفاظ کا بکثرت استعمال ایمانداروں پر کچھ فوائد عیاں کرتا ہے کیونکہ یسوع نے یہ سب کچھ ہمارے لیے کیا ہے۔ جب ہم اپنے آپ کو اس زاویئے سے دیکھتے ہیں جس سے خدا ہمیں دیکھتا ہے کہ ہم یسوع میں قائم رہیں تو پھر ہم خدا کی رضا کے مطابق زندگی بسر کرسکتے ہیں۔شاگرد بنانے والی خدمت انہیں یسوع میں روحانی پختگی دے گی۔

''مسیح میں'' سے کیا مراد ہے؟

جب ہم نئی پیدائش حاصل کرتے ہیں تو مسیح کے بدن میں شامل ہوجاتے ہیں اور ہم اس کی روح سے منسلک ہوجاتے ہیں۔ آیئے نئے عہد نامے کے خطوط سے اس کے بارے مزید پڑھیں ''اسی طرح ہم بھی جو بہت سے ہیں مسیح میں شامل ہوکر ایک بدن ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے اعضاء''۔(رومیوں ۱۲:۵)

''اور جو خدا کی محبت میں رہتا ہے وہ اس کے ساتھ ایک روح ہوتا ہے''۔(ا۔کرنتھیوں ۶:۱۷)

''اسی طرح تم مل کر مسیح کا بدن ہو اور فرداً فرداً اعضاء ہو''۔(ا۔کرنتھیوں ۱۲:۲۷)

جو مسیح کے ساتھ رہتے ہیں وہ اپنے آپ کو اس کے ساتھ منسلک پاتے ہیں اور اس کے بدن اور روح میں اپنے آپ کو شامل پاتے ہیں۔ وہ ہم میں ہے اور ہم اس میں۔اس آیت میں ہم اس کے ساتھ منسلک ہونے کے فوائد کے بارے جانتے ہیں۔

''جو ہمارے لیے خدا کی حکمت ٹھہرا یعنی راستبازی اور پاکیزگی اور مخلصی''۔(ا۔کرنتھیوں ۱:۳۰)

مسیح میں ہم راستباز بنائے جاتے ہیں (یعنی گناہوں سے پاک کیے جاتے ہیں)، پاکیزہ کیے جاتے ہیں (صرف خدا پاک کے لیے علیٰحدہ کیے جاتے ہیں)، مخلصی (غلامی سے خریدے جاتے ہیں)۔ مستقبل میں ہم راستباز، پاکیزہ اور مخلصی کے منتظر نہ ہونگے۔ بلکہ ابھی ہمارے پاس ساری برکات ہیں۔مسیح میں ہمارے گناہ معاف ہوگئے ہیں۔

''اس نے ہم کو تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کیا''۔(کلسیوں ۱:۱۳)

غور کریں یہ حوالہ واضح کرتا ہے کہ اب ہم شیطان کی بادشاہی میں نہیں ہیں بلکہ نور کی بادشاہی میں ہیں یعنی مسیح کی بادشاہی میں۔''اس لیے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں۔دیکھو وہ نئی ہوگئیں''۔(۲۔کرنتھیوں ۵:۱۷) خدا کی تمجید ہو کہ آپ اس میں نئی مخلوق ہیں جیسا کہ پتنگے تبدیل ہو کر تتلیاں بن جاتے ہیں۔اسی طرح آپکی روح نئی مخلوق ہے۔ پہلے آپ کے اندر شیطان کی خودغرض روح تھی۔لیکن اب وہ ماضی بن چکا ہے۔

مسیح میں فاضل برکات

More Blessings in Christ

''کیونکہ تم سب اس ایمان کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے خدا کے فرزند ہو''۔(گلتیوں ۳:۲۶)

یہ کتنی خوش آئند بات ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں، اس کی روح سے پیدا ہوئے ہیں۔ جب ہم دعا کرتے ہیں تو نہ صرف اسے خدا جان کر دعا کرتے ہیں بلکہ اپنا آسمانی باپ جانتے ہیں۔ ''کیونکہ ہم اسی کی کاری گری ہیں اور مسیح یسوع میں ان نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جنکو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لیے تیار کیا تھا''۔(افسیوں ۲:۱۰)

خدا نے ہمیں تخلیق کیا ہے، اس نے ہمیں مسیح میں نیا مخلوق بنا دیا ہے۔ خدا نے ہماری خدمت کا پہلے سے تعین کر رکھا ہے کہ ہم اس کا کام مکمل کریں۔ ہم سب کی انفرادی الٰہی خدمت ہے۔ ''جو گناہ سے واقف نہ تھا اسی کو اس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تا کہ ہم اس میں ہو کر خدا کی راستبازی ہو جائیں''۔(۲۔کرنتھیوں ۵:۲۱)

ہم جو راستبازی رکھتے ہیں وہ مسیح کی بدولت ہے، درحقیقت یہ خدا کی راستبازی ہے۔ خدا روح القدس کے وسیلہ سے ہم میں سکونت کرتا ہے۔ ہم جو نیک اعمال کرتے ہیں وہ خدا کی بدولت ہیں۔ ''مگر ان سب حالتوں میں اس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے''۔(رومیوں ۸:۳۷)

یہ کون سی چیزیں ہیں جن کے بارے پولوس نے لکھا ہے؟ ان آیات کا مزید مطالعہ کرنے سے ہم پر عیاں ہوتا ہے کہ اس سے مراد ایمان کی آزمائش اور دُکھ ہیں۔ حتیٰ کہ شہید ہو کر بھی ہم فاتح ہیں بیشک دنیا اسے اذیت کہے۔ ہم یسوع کے وسیلہ سے فاتح ہوتے ہیں کیونکہ جب ہم مرتے ہیں تو آسمان پر جاتے ہیں۔ ''جو مجھے طاقت بخشتا ہے اس میں میں سب کچھ کر سکتا ہوں''۔ (فلپیوں ۴:۱۳)

یسوع کے وسیلہ سے کچھ بھی ناممکن نہیں ہے کیونکہ خدا ہمیں طاقت اور خوبی عطا کرتا ہے۔ وہ جو بھی کام دے گا ہم اسے پایا تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں۔ ''میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کریگا''۔ (فلپیوں ۴:۱۹)

اگر ہم پہلے اس کی بادشاہی کی تلاش کریں تو پھر ہم توقع کر سکتے ہیں کہ وہ ہماری تمام ضروریات کو پورا کریگا۔ خداوند ہمارا چرواہا ہے اور وہ اپنی بھیڑوں کی حفاظت کرتا ہے۔ خدا جو کہتا ہے اس سے متفق ہے۔

خدا کے احکام سے متفق ہونا

Agreeing with what God Says

بدقسمتی سے ہم میں سے بعض لوگ اپنی بابت خدا کے کیے گئے کلام پر یقین نہیں کرتے، بلکہ ہماری باتیں بائبل سے اختلاف

رکھتی ہیں بجائے اس کے کہ ہم یہ کہیں کہ میں مسیح میں سب کچھ کرسکتا ہوں، ہم یہ کہتے ہیں کہ میں سوچتا ہوں کہ میں یہ کام نہیں کر پاؤں گا۔

ایسے بیانات کو بائبل ''بری خبر'' کہتی ہے کیونکہ یہ اس چیز سے اختلاف کرتی ہے جو خدا نے کہی ہے۔ اگر ہمارا دل خدا کے کلام سے معمور ہوگا تو ہمارا ایمان بھی کامل ہوگا تو پھر ہم بائبل کے مطابق یقین کریں گے اور کہیں گے۔

بائبل کی وضاحتیں

Some Biblical Declarations

☆ ہمیں ایمان رکھنا چاہیے اور اپنی بابت وہی کہنا چاہیے جو خدا کہتا ہے۔

☆ ہمیں ایمان رکھنا چاہیے اور کہنا چاہیے کہ ہم وہ سب کچھ کرسکتے ہیں جو خدا ہم سے چاہتا ہے۔

☆ ہمیں ایمان رکھنا چاہیے اور کہنا چاہیے کہ خدا وہی ہے جس نے کہا ''میں ہوں''۔

☆ ہمیں ایمان رکھنا چاہیے اور کہنا چاہیے کہ خدا جو کہتا ہے وہ کرسکتا ہے۔

مندرجہ ذیل حوالہ جات کے وسیلہ سے ایماندار دلیری سے کہہ سکتا ہے ''مسیح میں حقائق'' بائبل کے مطابق حقیقت ہیں:

(۱۔کرنتھیوں ۱:۳۰) ''لیکن تم اُس کی طرف سے مسیح یسوع میں ہو جو ہمارے لیے خدا کی طرف سے حکمت ٹھہرا یعنی راستبازی اور پاکیزگی اور مخلصی''۔

(کلسیوں ۱:۱۳)۔ ''اُسی نے ہم کو تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کیا''۔

(افسیوں ۱:۷) ''ہم کو اُس میں اُس کے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی معافی اُس کے اُس فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے''۔

(۲ کرنتھیوں ۵:۱۷) ''اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں''۔

(افسیوں ۲:۱۰) ''کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لیے تیار کیا تھا''۔

(۲ کرنتھیوں ۵:۲۱) ''جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تا کہ ہم اُس میں ہو کر خدا کی راستبازی ہو جائیں''۔

(رومیوں ۸:۳۷) ''مگر ان سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے''۔

(فلپیوں ۴:۱۳) ''جو مجھے طاقت بخشتا ہے اس میں میں سب کچھ کرسکتا ہوں''۔

(فلپیوں ۴:۱۹) ''میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کریگا''۔

(۱کرنتھیوں ۱:۲) ''خدا کی اُس کلیسیاء کے نام جو کرنتھس میں ہے یعنی اُن کے نام جو مسیح یسوع میں پاک کیے گئے اور مقدس لوگ ہونے کے لیے بُلائے گئے ہیں اور اُن سب کے نام بھی جو ہر جگہ ہمارے اور اپنے خداوند یسوع مسیح کا نام لیتے ہیں''۔

(یوحنا ۱۲:۱) ''لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں''۔

(یوحنا ۳:۱۔۳) ''فریسیوں میں سے ایک شخص نیکدیمس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا۔ اُس نے رات کو یسوع کے پاس آکر اُس سے کہا اے ربی ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے کیونکہ جو معجزے تو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دکھا سکتا جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا''۔

(۱کرنتھیوں ۶:۱۹) ''کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدس کا مقدس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور تم کو خدا کی طرف سے ملا ہے۔ اور تم اپنے نہیں''۔

(گلتیوں ۲:۲۰) ''میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں اور اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے اور میں جو اب جسم میں زندگی گزارتا ہوں جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لیے موت کے حوالہ کر دیا''۔

(اعمال ۲۶:۱۸) ''کہ تو اُنکی آنکھیں کھول دے تاکہ اندھیرے سے روشنی کی طرف اور شیطان کے اختیار سے خدا کی طرف رجوع لائیں اور مجھ پر ایمان لانے کے باعث گناہوں کی معافی اور مقدسوں میں شریک ہو کر میراث پائیں''۔

(رومیوں ۵:۵) ''اور اُمید سے شرمندگی حاصل نہیں ہوتی کیونکہ روح القدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اس کے وسیلہ سے خدا کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے''۔

(یوحنا ۴:۴) ''اے بچو! تم خدا سے ہو اور اُن پر غالب آ گئے ہو کیونکہ جو تم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دنیا میں ہے''۔

(افسیوں ۱:۳) ''ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی روحانی برکت بخشی''۔

(افسیوں ۲:۴۔۶) ''مگر خدا نے اپنے رحم کی دولت سے اُس بڑی محبت کے سبب سے جو اس نے ہم سے کی۔ جب قصوروں کے سبب سے مردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔ (تم کو فضل ہی سے نجات ملی ہے)۔ اور مسیح یسوع میں شامل کر کے اُس کے ساتھ جلایا اور آسمانی مقاموں پر اُس کے ساتھ بٹھایا''۔

(رومیوں ۸:۲۸) ''اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لیے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لیے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے''۔

(رومیوں ۸:۳۱) ''پس ہم ان باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے''؟

(رومیوں ۸:۳۵۔۳۹) ''کون ہم کو مسیح کی محبت سے جُدا کرے گا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار؟ چنانچہ لکھا ہے کہ ہم تیری خاطر دن بھر جان سے مارے جاتے ہیں ہم تو ذبح ہونے والی بھیڑوں کے برابر گنے گئے۔ مگر ان سب

حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی جو محبت ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔ نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق"۔

(مرقس ۹:۲۳) "یسوع نے اُس سے کہا کیا! اگر تو کر سکتا ہے! جو اعتقاد رکھتا ہے اُس کے لیے سب کچھ ہو سکتا ہے"۔

(مکاشفہ ۱:۱) "یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اُسے خدا کی طرف سے اس لیے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے اور اُس نے اپنے فرشتہ کو بھیج کر اُس کی معرفت اُنہیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا"۔

(رومیوں ۸:۱۴) "اس لیے کہ جتنے خدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں"۔

(امثال ۴:۱۸) "لیکن صادقوں کی راہ نورِ سحر کی مانند ہے جس کی روشنی دوپہر تک بڑھتی ہی جاتی ہے"۔

(۱پطرس ۴:۱۱) "جن کو جس جس قدر نعمت ملی ہے وہ اُسے خدا کی مختلف نعمتوں کے اچھے مختاروں کی طرح ایک دوسرے کی خدمت میں صرف کریں"۔

(مرقس ۱۶:۱۸۔۱۷) "اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اُٹھا لیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو اُنہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے"۔

(۲۔کرنتھیوں ۲:۱۴) "مگر خدا کا شکر ہے جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ اسیروں کی طرح گشت کراتا ہے اور اپنے علم کی خوشبو ہمارے وسیلہ سے ہر جگہ پھیلاتا ہے"۔

(۲۔کرنتھیوں ۵:۲۰) "پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں۔ گویا ہمارے وسیلہ سے خدا التماس کرتا ہے۔ ہم مسیح کی طرف سے منت کرتے ہیں کہ خدا سے میل ملاپ کرلو"۔

(یوحنا ۳:۱۶) "کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے"۔

(متی ۲۱:۲۲) "اور جو کچھ دعا میں ایمان کے ساتھ مانگو گے وہ سب تم کو ملے گا"۔

(۱پطرس ۲:۲۴) "وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا تا کہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مر کر راستبازی کے اعتبار سے جئیں"۔

(متی ۵:۱۴۔۱۳) "تم زمین کے نمک ہو لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے نمکین کیا جائیگا؟ پھر وہ کسی کام کا نہیں سوائے اس کے کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں کے پاؤں کے نیچے روندا جائے۔ تم دنیا کے نور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہے وہ چھپ نہیں سکتا"۔

(رومیوں ۸:۱۷) "اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اس کے ساتھ دُکھ اٹھائیں تا کہ اس کے ساتھ جلال بھی پائیں"۔

(ا۔پطرس۲:۹۱)''لیکن ایک برگزیدہ نسل۔شاہی کاہنوں کا فرقہ۔مقدس قوم اور ایسی امت ہو جو خدا کی خاص ملکیت ہے تاکہ اس کی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا ہے''۔

(ا۔کرنتھیوں۱۲:۲۷)''اسی طرح تم مل کر مسیح کا بدن ہو اور فرداً فرداً اعضا ہو''۔

(زبور۲۳:۱)''خداوند میرا چوپان ہے۔مجھے کمی نہ ہوگی''۔

(زبور۲۷:۱)''خداوند میری روشنی اور میری نجات ہے۔مجھے کس کی دہشت؟ خداوند میری زندگی کا پشتہ ہے۔ مجھے کس کی ہیبت''؟

(زبور۹۱:۱۶)''میں اسے عمر کی درازی سے آسودہ کرونگا''۔

(یسعیاہ۵۳:۴۔۵)''مسیح نے میری تکلیفیں اور دُکھ اُٹھائے ہیں''۔

(عبرانیوں۱۳:۶)''خداوند میرا مددگار ہے۔میں خوف نہ کرونگا''۔

(ا۔پطرس۵:۷)''اور اپنی ساری فکر اسی پر ڈال دو کیونکہ اس کو تمہارا خیال ہے''۔

(یعقوب۴:۷)''ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگ جائے گا''۔

(متی۱۶:۲۵)''میں یسوع کی خاطر اپنی جان کھو کر اسے حاصل کر رہا ہوں''۔

(ا۔کرنتھیوں۷:۲۲)''میں مسیح کا غلام ہوں''۔

(فلپیوں۱:۲۱)''کیونکہ زندہ رہنا میرے لیے مسیح ہے اور مرنا نفع''۔

(فلپیوں۳:۲۰)''میرا وطن آسمان ہے''۔

(فلپیوں۱:۱۶)''میں خوشخبری کی جواب دہی کے واسطے مقرر ہوں''۔

(فلپیوں۲:۱۳)''کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لیے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے''۔

یہ صرف اعلان کرنے کا چھوٹا سا نمونہ ہے جو کلام کی بنیاد پر ہے۔یہ اچھا خیال ہوگا کہ ہم اس بات کا پرچار اس وقت تک کرتے رہیں جب تک یہ ہمارے دل میں جڑ نہ کرے۔ہم اپنے منہ سے نکلنے والے ہر ایک الفاظ کا جائزہ لیں تاکہ خدا کے کلام کے برخلاف نہ بولیں۔